



## سوال

(105) ہچھوٹے بچوں کا آپ ﷺ پر درود پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہچھوٹے بچے کو بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن کر درود پڑھنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن کر ہر شخص کو درود ضرور پڑھنا چاہیے۔ ترک کی صورت میں بارگاہ رب العزت میں جو ابدہ ہے۔ ہچھوٹے بچے کو بھی اگر سماع حاصل ہے۔ اور اس امر کا اسے شعور بھی ہے تو ضرور درود پڑھنا چاہیے۔ اور اگر وہ نادان ہے تو وہ مرفوع القلم ہے۔ حدیث میں ہے تین اشخاص پر کوئی مواخذہ نہیں۔ ان میں سے بچہ (1) بھی ہے۔ یہاں تک کہ سن بلوغت کو پہنچے:

«وعن الصبی حتی یتعلم» (2)

1- نابالغ بچے پر شرعی احکام "افرضا" لاگو تو نہیں ہوتے تاہم تعلیم و تربیت کے نقطہ نظر سے اسے نماز روزے وغیرہ کی طرح درود شریف پڑھنے کی بھی تلقین کرنی چاہیے۔ (نعیم الحق نعیم)

2- صحیح البخاری کتاب الطلاق باب الطلاق فی الاطلاق والکفرہ تعلیقاً وصلہ الیوداؤد کتاب الجنود باب فی الجنون یسرق (4403 تا 4398) عن عائشہ وعلی وابن عباس رضی اللہ عنہم والترمذی (۱۴۵۸) حسنہ الترمذی وصحیح الابانی الارواء ۲/6.5

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 1 ص 286

محدث فتویٰ